

بسم الله الرحمن الرحيم

اربعين النووي

40 Hadith Nawawi

Arabic – English - Urdu

The Arabic text and reference numbering in this book has been checked to correspond with standard publications to the best of our ability.

invitetogod.com | islamqa.com | shareislam.com

For a free copy of this, email: dawah.islaah@gmail.com

Hadith 1

عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ."

رواهُ إماما المحدثين أبو عبد الله محمد بن إسماعيل بن إبراهيم بن المغيرة بن بردزبه البخاري الجعفي [رقم: ١]، وأبو الحسين مسلم بن الحجاج بن مسلم القشيري النيسابوري [رقم: ١٩٠٧] رضي الله عنهما في "صحيحيهما" اللذين هما أصح الكتب المصنفة.

It is narrated on the authority of Amirul Mu'minin, Abu Hafs 'Umar bin al-Khattab, radiyallahu 'anhu, who said:

I heard the Messenger of Allah, sallallahu 'alayhi wasallam, say: "Actions are (judged) by motives (niyyah), so each man will have what he intended. Thus, he whose migration (hijrah) was to Allah and His Messenger, his migration is to Allah and His Messenger; but he whose migration was for some worldly thing he might gain, or for a wife he might marry, his migration is to that for which he migrated." [Al-Bukhari & Muslim]

امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ تمام اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کے لئے وہی کچھ ہے جس کی اس نے نیت کی چنانچہ جس شخص کی ہجرت (بہ اعتبار نیت) اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے تو اس کی ہجرت (بہ اعتبار انجام بھی) اللہ اور اس کے رسول ہی کی طرف ہے اور جس کی ہجرت (بہ اعتبار نیت) دنیا حاصل کرنے کے لئے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کے لئے ہے تو اس کی ہجرت (بہ اعتبار انجام) اسی چیز کی طرف ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی ہے۔ (اس حدیث کی تخریج امام بخاری اور امام مسلم نے اپنی اپنی صحیح کتابوں میں کی ہے، واضح رہے کہ یہ دونوں کتابیں تصنیف کردہ کتابوں میں سب سے زیادہ صحیح ہیں)

Hadith 2

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيْضًا قَالَ " :بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ، شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ، لَا يَرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ، وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ. حَتَّى جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخْذَيْهِ،

وَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ .

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ، وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنْ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا . قَالَ: صَدَقْتَ . فَحُجِبْنَا لَهُ بِسَائِلِهِ وَبُصِّدَقَهُ!

قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيمَانِ .

قَالَ: أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَبْرَهُ وَشَرَّهُ.

قَالَ: صَدَقْتَ. قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِحْسَانِ .

قَالَ: أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ .

قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ. قَالَ: مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ .

قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَاتِهَا؟ قَالَ: أَنْ تَلِدَ الْأُمَّةُ رَبَّتَهَا، وَأَنْ تَرَى الْحَفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ. ثُمَّ انْطَلَقَ، فَلَبِثْنَا مَلِيًّا،

ثُمَّ قَالَ: يَا عُمَرُ أَتَدْرِي مِنَ السَّائِلِ؟ .

قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ .

قَالَ: فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ . " رَوَاهُ مُسْلِمٌ [رقم: ٨].

Also on the authority of 'Umar, radiyallahu 'anhu, who said:

"While we were one day sitting with the Messenger of Allah, sallallahu 'alayhi wasallam, there appeared before us a man dressed in extremely white clothes and with very black hair. No traces of journeying were visible on him, and none of us knew him. He sat down close by the Prophet, sallallahu 'alayhi wasallam, rested his knee against his thighs, and said, O Muhammad! Inform me about Islam." Said the Messenger of Allah, sallallahu 'alayhi wasallam, "Islam is that you should testify that there is no deity save Allah and that Muhammad is His Messenger, that you should perform salah(ritual prayer), pay the zakah, fast during Ramadan, and perform Hajj (pilgrimage) to the House (the Ka'bah at Makkah), if you can find a way to it (or find the means for making the journey to it)." Said he (the man), "You have spoken truly." We were astonished at his thus questioning him and telling him

that he was right, but he went on to say, "Inform me about iman (faith)." He (the Messenger of Allah) answered, "It is that you believe in Allah and His angels and His Books and His Messengers and in the Last Day, and in fate (qadar), both in its good and in its evil aspects." He said, "You have spoken truly." Then he (the man) said, "Inform me about Ihsan." He (the Messenger of Allah) answered, "It is that you should serve Allah as though you could see Him, for though you cannot see Him yet He sees you." He said, "Inform me about the Hour." He (the Messenger of Allah) said, "About that the one questioned knows no more than the questioner." So he said, "Well, inform me about the signs thereof (i.e. of its coming)." Said he, "They are that the slave-girl will give birth to her mistress, that you will see the barefooted ones, the naked, the destitute, the herdsmen of the sheep (competing with each other) in raising lofty buildings." Thereupon the man went off. I waited a while, and then he (the Messenger of Allah) said, "O 'Umar, do you know who that questioner was?" I replied, "Allah and His Messenger know better." He said, "That was Jibril. He came to teach you your religion." [Muslim]

عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک روز ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے کہ اچانک ایک شخص خوب سفید کپڑوں اور سخت کالے بالوں میں نمودار ہوا، اس پر سفر کا کوئی نشان نہ تھا اور ہم میں سے کوئی اسے پہچانتا بھی نہ تھا۔ وہ نبی ﷺ کے قریب آ کر بیٹھ گیا اور اپنے گھٹنے آپ کے گھٹنوں سے ٹیک دیئے اور اپنی ہتھیلیوں کو اپنی دونوں رانوں پہ رکھا اور سوال کیا: اے محمد! آپ مجھے اسلام کے بارے میں بتلائیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تم اس بات کی شہادت دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور صلاۃ قائم کرو اور زکاۃ دو اور رمضان کا صوم رکھو اور بیت اللہ کا حج کرو اگر وہاں تک پہنچنے کی تم میں استطاعت ہے۔ اس نے کہا: آپ سچ فرماتے ہیں۔ ہمیں اس پر تعجب ہوا کہ خود سوال کرتا ہے اور خود ہی (جواب

کی (تصدیق کرتا ہے۔ اس نے پھر کہا: آپ مجھے ایمان کے بارے میں بتائیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، آخرت کے دن پر ایمان لاؤ اور اچھی بری تقدیر پر ایمان لاؤ۔ اس نے کہا: آپ سچ فرماتے ہیں۔ پھر کہا: مجھے احسان کے بارے میں بتائیے؟ آپ نے فرمایا: احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا اسے دیکھ رہے ہو اور اگر تم اسے دیکھ نہیں رہے ہو تو وہ یقیناً تمہیں دیکھ رہا ہے۔ اس نے کہا: مجھے قیامت کے بارے میں خبر دیجئے؟ آپ نے فرمایا: جس سے قیامت کے بارے میں پوچھا گیا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ اس نے کہا: تو اس کی علامات کے بارے میں بتائیے؟ آپ نے فرمایا: (چند علامات یہ ہیں کہ) لونڈی اپنی آقا (مالکن) کو جنے گی اور تم دیکھو گے کہ ننگے پیر، ننگے بدن، فقیر اور بکریوں کے چرواہے اونچی اونچی عمارتیں بنا کر ایک دوسرے پر فخر کریں گے۔ پھر وہ چلا گیا، میں ایک مدت تک منتظر رہا (پھر ایک دن) نبی ﷺ نے فرمایا: اے عمر! کیا تمہیں معلوم ہے کہ پوچھنے والا کون تھا؟ میں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: وہ جبریل تھے، تم کو تمہارے دین کی تعلیم دینے آئے تھے۔ (اسے مسلم نے روایت کیا ہے)

Hadith 3

عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ." رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ [رقم: ٨]، وَمُسْلِمٌ [رقم: ١٦].

On the authority of Abdullah, the son of Umar ibn al-Khattab (may Allah be pleased with him), who said:

'I heard the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) say, "Islam has been built on five [pillars]: testifying that there is no deity worthy of worship except Allah and that Muhammad is the Messenger of Allah, establishing the salah (prayer), paying the zakat (obligatory charity), making the hajj (pilgrimage) to the House, and fasting in Ramadhan.'" It was related by al-Bukhari and Muslim.

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ [۱] اس بات کی گواہی دینا کہ نہیں کوئی سچا معبود سوائے اللہ کے اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ [۲] صلاۃ قائم کرنا [۳] زکاۃ ادا کرنا [۴] حج کرنا [۵] رمضان کا صوم رکھنا (اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے)

Hadith 4

عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ-: "إِنَّ أَحَدَكُمْ يَجْمَعُ خَلْقَهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا نُطْفَةً، ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ يُرْسَلُ إِلَيْهِ الْمَلَكُ فَيَنْفُخُ فِيهِ الرُّوحَ، وَيُؤَمَّرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ: يَكْتُبُ رِزْقَهُ، وَأَجَلَهُ، وَعَمَلَهُ، وَشَقِيٍّ أَمْ سَعِيدٍ؛ فَوَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا. وَإِنْ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا".
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ [رقم: ٣٣٠٨]، وَمُسْلِمٌ [رقم: ٢٦٤٣].

On the authority of Abdullah ibn Masood (may Allah be pleased with him), who said:

The Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him), and he is the truthful, the believed, narrated to us, "Verily the creation of each one of you is brought together in his mother's womb for forty days in the form of a nutfah (a drop), then he becomes an alaqah (clot of blood) for a like period, then a mudghah (morsel of flesh) for a like period, then there is sent to him the angel who blows his soul into him and who is commanded with four matters: to write down his rizq (sustenance), his life span, his actions, and whether he will be happy or unhappy (i.e., whether or not he will enter Paradise). By the One, other than Whom there is no deity, verily one of you performs the actions of the people of Paradise until there is but an arms length between him and it, and that which has been written overtakes him, and so he acts with the actions of the people of the Hellfire and thus enters it; and verily one of you performs the actions of the people of the Hellfire, until there is but an arms length between him and it, and that which has been written overtakes him and so he acts with the actions of the people of Paradise and thus he enters it." It was narrated by al-Bukhari and Muslim.

ابو عبد الرحمن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے ایک حدیث بیان فرمائی، آپ سچے بھی ہیں اور آپ کی سچائی تسلیم بھی کی گئی ہے۔ آپ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کی تخلیق کو اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک نطفہ کی شکل میں جمع رکھا جاتا ہے پھر اتنے ہی دن جمے ہوئے خون کی شکل میں رہتا ہے پھر اتنے ہی دن گوشت کے ٹوٹھڑے کی شکل میں رہتا ہے پھر اس کی طرف فرشتے کو بھیجا جاتا ہے جو اس میں روح پھونکتا ہے۔ اسے چار باتیں لکھنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ رزق، مدت عمر، عمل اور نیک بخت ہے یا بد بخت۔ اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں تم میں سے کوئی اہل جنت کا سا عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک جنت اور اس کے بیچ صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو اس کی کتاب (تقدیر) آگے بڑھ جاتی ہے اور جہنمیوں کا سا عمل کرنے لگ جاتا ہے پھر جہنم میں چلا جاتا ہے اور تم میں سے کوئی جہنمیوں کا سا عمل کرنے لگتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جہنم کے درمیان صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ باقی رہتا ہے پھر اس کی کتاب آگے بڑھ جاتی ہے اور وہ اہل جنت کا سا عمل کر کے جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

(اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے)

Hadith 5

عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
"مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ". رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ [رقم: ۳۶۹۷]، وَمُسْلِمٌ [رقم: ۱۷۱۸].
وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ: "مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ".

On the authority of the mother of the faithful, Aaishah (may Allah be pleased with her), who said:

The Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said, "He who innovates something in this matter of ours [i.e., Islam] that is not of it will have it rejected [by Allah]." Related by al-Bukhari and Muslim. In one version by Muslim it reads: "He who does an act which we have not commanded, will have it rejected [by Allah]."

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ
نے فرمایا: جس نے ہمارے اس دین میں کوئی ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں
نہیں ہے وہ مردود (ناقابل قبول) ہے۔ (اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا
ہے) اور مسلم میں ایک روایت کے الفاظ اس طرح ہیں کہ جس نے کوئی ایسا
عمل کیا جو ہمارے طریقے کے مطابق نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔

Hadith 6

عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ، وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا أُمُورٌ مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، فَمَنْ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ فَقَدْ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعَرُضِهِ، وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ، كَالرَّاعِي يَرُعى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ، أَلَّا وَإِنْ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، أَلَّا وَإِنْ حِمَى اللَّهِ مَحَارِمُهُ، أَلَّا وَإِنْ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةٌ إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَّا وَهِيَ الْقَلْبُ." رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ [رقم: ٥٣]، وَمُسْلِمٌ [رقم: ١٥٩٩].

On the authority of an-Nu'man ibn Basheer (may Allah be pleased with him), who said:

I heard the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) say, "That which is lawful is clear and that which is unlawful is clear, and between the two of them are doubtful matters about which many people do not know. Thus he who avoids doubtful matters clears himself in regard to his religion and his honour, but he who falls into doubtful matters [eventually] falls into that which is unlawful, like the shepherd who pastures around a sanctuary, all but grazing therein. Truly every king has a sanctuary, and truly Allah's sanctuary is His prohibitions. Truly in the body there is a morsel of flesh, which, if it be whole, all the body is whole, and which, if it is diseased, all of [the body] is diseased. Truly, it is the heart." Related by al-Bukhari and Muslim.

ابو عبد اللہ نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: یقیناً حلال واضح ہے اور بے شک حرام واضح ہے اور ان دونوں کے درمیان کچھ شبہ کی چیزیں ہیں جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے چنانچہ جو شخص شبہ کی چیزوں سے بچ گیا اس نے اپنے دین اور اپنے آبرو کو بچا لیا اور جو شبہ والی چیزوں میں پڑ جائے گا وہ حرام میں پڑ جائے گا جیسے ایک چرواہا جو کسی محفوظ چراگاہ کے ارد گرد چرا رہا ہو بہت ممکن ہے کہ چراگاہ کے اندر اس کا ریوڑ چلا جائے خبردار ہر بادشاہ کی ایک محفوظ چراگاہ ہوتی ہے (جس کے اندر دوسروں کا داخلہ ممنوع ہوتا ہے) خبردار! اللہ کی محفوظ چراگاہ اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں۔ سن لو! بے شک جسم کے اندر گوشت کا ایک ٹکڑا ہے اگر وہ درست ہو جائے تو سارا جسم درست ہو جائے اور اگر وہ بگڑ جائے تو پورا جسم بگڑ جائے۔ جان لو کہ وہ دل ہے۔ (اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے)

عَنْ أَبِي رُقَيْبَةَ تَمِيمِ بْنِ أَوْسٍ الدَّارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "الدِّينُ
النَّصِيحَةُ. قُلْنَا: لِمَنْ؟ قَالَ لِلَّهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِلْأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ."
رَوَاهُ مُسْلِمٌ [رقم: ٥٥].

On the authority of Tameem ibn Aus ad-Daree (may Allah be pleased with him):

The Prophet (peace and blessings of Allah be upon him) said, "The deen (religion) is naseehah (advice, sincerity)." We said "To whom?" He (peace and blessings of Allah be upon him) said "To Allah, His Book, His Messenger, and to the leaders of the Muslims and their common folk." Related by Muslim.

ابورقیہ تمیم بن اوس داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا: دین خیر خواہی کا نام ہے۔ ہم نے پوچھا: کس کی خیر خواہی کا؟ آپ نے
فرمایا: اللہ کی اور اس کی کتاب کی اور اس کے رسول کی اور مسلمانوں کے
حاکموں اور عوام کی (اسے مسلم نے روایت کیا ہے)

Hadith 8

عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَيَقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ؛ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى." رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ [رقم: ٢٥]، وَمُسْلِمٌ [رقم: ٢٢].

On the authority of Abdullah ibn Umar (may Allah be pleased with him), that the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said:

I have been ordered to fight against the people until they testify that there is none worthy of worship except Allah and that Muhammad is the Messenger of Allah, and until they establish the salah and pay the zakat. And if they do that then they will have gained protection from me for their lives and property, unless [they commit acts that are punishable] in Islam, and their reckoning will be with Allah. It was related by al-Bukhari and Muslim.

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
مجھے لوگوں سے اس وقت تک جنگ کرنے کا حکم دیا گیا ہے جب تک کہ وہ اس
بات کی گواہی نہ دے دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد (ﷺ)
اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور صلاۃ قائم کریں اور زکاۃ ادا کریں
جب وہ ایسا کرنے لگیں گے تو مجھ سے اپنے جان و مال کو محفوظ کر لیں گے
سوائے اسلام کے حق کے اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ پر ہے۔
(اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے)

Hadith 9

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَخْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ، وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَأَتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَإِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَثْرَةُ مَسَائِلِهِمْ وَاخْتِلَافُهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ".
رواه البخاري [رقم: ٧٢٨٨]، ومسلم [رقم: ١٣٣٧].

On the authority of Abu Hurayrah (may Allah be pleased with him) who said:

I heard the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) say, "What I have forbidden for you, avoid. What I have ordered you [to do], do as much of it as you can. For verily, it was only the excessive questioning and their disagreeing with their Prophets that destroyed [the nations] who were before you." Related by al-Bukhari and Muslim.

ابو ہریرہ عبد الرحمن بن صخر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میں جس چیز سے منع کر دوں اس سے اجتناب کرو اور جس چیز کا حکم دوں اس پر اپنی استطاعت کے مطابق عمل کرو کیونکہ تم سے پہلے کی امتوں کو ان کے بہ کثرت سوالات اور اپنے نبیوں سے اختلاف نے تباہ کر ڈالا۔ (اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے)

Hadith 10

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا، وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ فَقَالَ تَعَالَى: "يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا"، وَقَالَ تَعَالَى: "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ" ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ: يَا رَبِّ! يَا رَبِّ! وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ، وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ، وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ، وَغُذِيَ بِالْحَرَامِ، فَأَنَّى يُسْتَجَابَ لَهُ؟".
رَوَاهُ مُسْلِمٌ [رقم: ١٠١٥].

On the authority of Abu Hurayrah (may Allah be pleased with him) who said:

The Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said, "Allah the Almighty is Good and accepts only that which is good. And verily Allah has commanded the believers to do that which He has commanded the Messengers. So the Almighty has said: "O (you) Messengers! Eat of the tayyibat [all kinds of halal (legal) foods], and perform righteous deeds." [23:51] and the Almighty has said: "O you who believe! Eat of the lawful things that We have provided you." [2:172]" Then he (peace and blessings of Allah be upon him) mentioned [the case] of a man who, having journeyed far, is dishevelled and dusty, and who spreads out his hands to the sky saying "O Lord! O Lord!", while his food is haram (unlawful), his drink is haram, his clothing is haram, and he has been nourished with haram, so how can [his supplication] be answered? Narrated by Muslim.

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے اور پاکیزہ کو ہی قبول فرماتا ہے اور یقیناً اللہ عزوجل نے مومنوں کو بھی اسی بات کا حکم دیا ہے جس کا حکم رسولوں کو دیا ہے چنانچہ ارشاد ہے: اے رسولو! پاکیزہ رزق کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ نیز ارشاد ہے: اے ایمان والو! ہم نے تمہیں جو روزی دی ہے اس میں سے پاکیزہ رزق کھاؤ۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کا ذکر کیا جو لمبے سفر پر ہے، پراگندہ حال اور غبار سے اٹا ہوا ہے، اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلاتا ہے، کہتا ہے: اے میرے رب! اے میرے رب! حالانکہ اس کا کھانا حرام، اس کا پینا حرام، اس کا لباس حرام اور حرام سے اس کی پرورش ہوئی ہے تو کیونکر اس کی دعا قبول ہو سکتی ہے! (اسے مسلم نے روایت کیا ہے)

Hadith 11

عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ سِبْطِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبِّحَانْتِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "دَعُ مَا يُرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يُرِيبُكَ".
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ [رقم: ۲۵۲۰]، وَالنَّسَائِيُّ [رقم: ۵۷۱۱]، وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

On the authority of Abu Muhammad al-Hasan ibn Ali ibn Abee Talib (may Allah be pleased with him), the grandson of the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him), and the one much loved by him, who said:

I memorised from the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him):
"Leave that which makes you doubt for that which does not make you doubt." It was related by at-Tirmidhi and an-Nasai, with at-Tirmidhi saying that it was a good and sound (hasan saheeh) hadeeth.

رسول اللہ ﷺ کے نواسے حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں
نے رسول اللہ ﷺ کی یہ بات یاد کر رکھی ہے کہ شبہ میں ڈالنے والی چیزوں کو
چھوڑ کر شبہ نہ ڈالنے والی چیزوں کو اپناؤ۔ (اسے ترمذی اور نسائی نے روایت
کیا ہے اور ترمذی نے حسن قرار دیا ہے)

Hadith 12

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ".

حَدِيثٌ حَسَنٌ، رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ [رقم: ۲۳۱۸]، ابْنُ مَاجَه [رقم: ۳۹۷۶].

On the authority of Abu Hurayrah (may Allah be pleased with him) who said:

The Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said, "Part of the perfection of one's Islam is his leaving that which does not concern him." A hasan (good) hadeeth which was related by at-Tirmidhi and others in this fashion.

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے اسلام کی ایک خوبی یہ ہے کہ وہ لایعنی (اپنے سے غیر متعلق) چیزوں کو چھوڑ دے۔ (یہ حدیث حسن ہے اسے ترمذی وغیرہ نے روایت کیا ہے)

Hadith 13

عَنْ أَبِي حَمْزَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَادِمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ".
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ [رقم: ١٣]، وَمُسْلِمٌ [رقم: ٤٥].

On the authority of Abu Hamzah Anas bin Malik (may Allah be pleased with him) — the servant of the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) — that the Prophet (peace and blessings of Allah be upon him) said:

None of you [truly] believes until he loves for his brother that which he loves for himself. It was related by al-Bukhari and Muslim.

خادم رسول انس بن مالک ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو خود اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے)

Hadith 14

عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا يَجِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ [يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ] إِلَّا بِأَحَدٍ ثَلَاثٍ: الثَّيِّبُ الزَّانِي، وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ، وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمَفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ".
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ [رقم: ٦٨٧٨]، وَمُسْلِمٌ [رقم: ١٦٧٦].

On the authority of Ibn Masood (may Allah be pleased with him) who said:

The Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said, "It is not permissible to spill the blood of a Muslim except in three [instances]: the married person who commits adultery, a life for a life, and the one who forsakes his religion and separates from the community." It was related by al-Bukhari and Muslim.

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین اسباب میں سے کسی ایک سبب کے بغیر مسلمان آدمی کا خون حلال نہیں۔ شادی شدہ ہو کر زنا کر لے، کسی شخص کو (جان بوجھ کر) قتل کر دے یا اپنے دین اسلام سے مرتد ہو کر مسلمانوں کی جماعت سے الگ ہو جائے۔
(اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے)

Hadith 15

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ
يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ."
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ [رقم: ٦٠١٨]، وَمُسْلِمٌ [رقم: ٤٧].

On the authority of Abu Hurayrah (may Allah be pleased with him), that the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said:

Let him who believes in Allah and the Last Day speak good, or keep silent; and let him who believes in Allah and the Last Day be generous to his neighbour; and let him who believes in Allah and the Last Day be generous to his guest. It was related by al-Bukhari and Muslim.

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو
شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے تو اسے چاہئے کہ بھلی بات کہے یا
خاموش رہے اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ
اپنے پڑوسی کی عزت کرے اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے
اسے چاہئے کہ اپنے مہمان کا احترام کرے۔ (بخاری)

Hadith 16

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصِنِي. قَالَ: لَا تَغْضَبْ، فَرَدَّدَ
مِرَارًا، قَالَ: لَا تَغْضَبْ. "
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ [رقم: ٦١١٦].

On the authority of Abu Hurayrah (may Allah be pleased with him):

A man said to the Prophet (peace and blessings of Allah be upon him), "Counsel me," so he (peace and blessings of Allah be upon him) said, "Do not become angry." The man repeated [his request for counsel] several times, and [each time] he (peace and blessings of Allah be upon him) said, "Do not become angry." It was related by al-Bukhari and Muslim.

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ مجھے
وصیت فرمائیے۔ آپ نے کہا: غصہ نہ کیا کرو۔ پھر اس نے اپنی بات کئی بار
دہرائی تو بھی آپ نے کہا: غصہ نہ کیا کرو۔ (اسے بخاری نے روایت کیا
ہے)

Hadith 17

عَنْ أَبِي يَعْلَى شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَةَ، وَلْيُجِدْ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرْمِ ذَبِيحَتَهُ." رَوَاهُ مُسْلِمٌ [رقم: ۱۹۵۵].

On the authority of Abu Ya'la Shaddad bin Aws (may Allah be pleased with him), that the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said:

Verily Allah has prescribed ihsan (proficiency, perfection) in all things. So if you kill then kill well; and if you slaughter, then slaughter well. Let each one of you sharpen his blade and let him spare suffering to the animal he slaughters." It was related by Muslim.

ابو یعلیٰ شداد بن اوس ؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
اللہ تعالیٰ نے ہر چیز میں اچھے برتاؤ کو فرض کیا ہے تو جب تم قتل کرو تو اچھے
انداز میں قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھے انداز میں ذبح کرو۔ تم اپنی چھری
کو تیز کر لو اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچاؤ۔ (مسلم)

Hadith 18

عَنْ أَبِي ذَرٍّ جُنْدَبِ بْنِ جُنَادَةَ، وَأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اتَّقِ اللَّهَ حَيْثُمَا كُنْتَ، وَأَتِمِ السَّبِيَّةَ الْحَسَنَةَ تَمَحُّهَا، وَخَالِقِ النَّاسَ يَخْلُقِ حَسَنٌ".
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ [رقم: ١٩٨٧] وَقَالَ: حَدِيثٌ حَسَنٌ، وَفِي بَعْضِ النُّسخِ: حَسَنٌ صَحِيحٌ.

On the authority of Abu Dharr Jundub ibn Junadah, and Abu Abdur-Rahman Muadh bin Jabal (may Allah be pleased with him), that the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said:

Have taqwa (fear) of Allah wherever you may be, and follow up a bad deed with a good deed which will wipe it out, and behave well towards the people. It was related by at-Tirmidhi, who said it was a hasan (good) hadeeth, and in some copies it is stated to be a hasan saheeh hadeeth.

ابو ذر اور معاذ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ سے ڈرتے رہو جس جگہ بھی رہو۔ برائی کے بعد نیکی کر لو نیکی برائی کو مٹا دے گی اور لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق کا معاملہ کرو۔ (اسے ترمذی نے روایت کیا ہے اور حسن قرار دیا ہے بعض نسخوں کے مطابق حسن صحیح قرار دیا ہے)

Hadith 19

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: "كُنْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَقَالَ: يَا غُلَامُ! إِنِّي أَعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ: أَحْفَظْ اللَّهَ يَحْفَظْكَ، أَحْفَظْ اللَّهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ، إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ، وَإِذَا اسْتَعَنْتْ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ، وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ، رُفِعَتِ الْأَقْلَامُ، وَجُفَّتِ الصُّحُفُ". رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ [رقم: ٢٥١٦] وَقَالَ: حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ. وَفِي رِوَايَةٍ غَيْرِ التِّرْمِذِيِّ: "أَحْفَظْ اللَّهَ تَجِدْهُ أَمَامَكَ، تَعْرِفْ إِلَى اللَّهِ فِي الرَّخَاءِ يَعْرِفْكَ فِي الشَّدَةِ، وَاعْلَمْ أَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ، وَمَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ، وَاعْلَمْ أَنَّ النَّصْرَ مَعَ الصَّبْرِ، وَأَنَّ الْفَرْجَ مَعَ الْكُرْبِ، وَأَنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا".

On the authority of Abu Abbas Abdullah bin Abbas (may Allah be pleased with him) who said:

One day I was behind the Prophet (peace and blessings of Allah be upon him) [riding on the same mount] and he said, "O young man, I shall teach you some words [of advice]: Be mindful of Allah and Allah will protect you. Be mindful of Allah and you will find Him in front of you. If you ask, then ask Allah [alone]; and if you seek help, then seek help from Allah [alone]. And know that if the nation were to gather together to benefit you with anything, they would not benefit you except with what Allah had already prescribed for you. And if they were to gather together to harm you with anything, they would not harm you except with what Allah had already prescribed against you. The pens have been lifted and the pages have dried." It was related by at-Tirmidhi, who said it was a good and sound hadeeth. Another narration, other than that of Tirmidhi, reads: Be mindful of Allah, and you will find Him in front of you. Recognize and acknowledge Allah in times of ease and prosperity, and He will remember you in times of adversity. And know that what has passed you by [and you have failed to attain] was not going to befall you, and what has befallen you was not going to pass you by. And know that victory comes with patience, relief with affliction, and hardship with ease.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ایک روز نبی ﷺ کے پیچھے تھا آپ نے فرمایا: اے بچے! میں تجھے چند کلمات کی تعلیم دیتا ہوں: اللہ کی حفاظت کر اللہ تیری حفاظت کرے گا، اللہ کی حفاظت کر اس کو اپنے سامنے پائے گا، جب تو مانگ تو اللہ سے مانگ اور جب تو مدد طلب کر تو اللہ سے ہی مدد طلب کر۔ یقین جان لے کہ اگر ساری امت اکٹھا ہو جائے کہ تجھے کچھ نفع پہنچا دے تو نفع نہیں پہنچا سکتی مگر صرف اتنا ہی جتنا اللہ نے تیرے لئے لکھ دیا ہے اور اگر ساری امت اکٹھا ہو جائے کہ تجھے کچھ ضرر پہنچا دے تو ضرر نہیں پہنچا سکتی مگر صرف اتنا ہی جتنا اللہ نے تیرے خلاف لکھ دیا ہے۔ قلم اٹھالئے گئے ہیں اور صحیفے خشک ہو چکے ہیں۔ (اسے ترمذی نے روایت کیا ہے) ترمذی کے علاوہ ایک دوسری روایت میں ہے: اللہ کی حفاظت کر اس کو اپنے سامنے پائے گا، اللہ سے خوشحالی میں پہچان بنا کے رکھ وہ سختی میں تجھے پہچانے گا اور یقین رکھ کہ جو (نعمت یا مصیبت) تجھ سے ہٹ گئی وہ تجھ تک پہنچ نہ سکتی تھی اور جو تجھ کو پہنچ گئی وہ تجھ سے ہٹ نہ سکتی تھی۔ یقین رکھ کہ غلبہ صبر کے ساتھ ہے اور کشادگی تکلیف کے ساتھ ہے اور دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔

Hadith 20

عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَقْبَةَ بْنِ عَمْرِو الْأَنْصَارِيِّ الْبَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النَّبِوَةِ الْأُولَى: إِذَا لَمْ تَسْتَمِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ." رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ [رقم: ۳۴۸۳].

On the authority of Abu Masood Uqbah bin 'Amr al-Ansaree al-Badree (may Allah be pleased with him) who said:

The Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said, "Verily, from what was learnt by the people from the speech of the earliest prophecy is: If you feel no shame, then do as you wish." It was related by al-Bukhari.

ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پہلی نبوتوں کے کلام میں سے جو بات لوگوں تک پہنچی ہے اس میں سے ایک یہ ہے کہ جب تمہیں شرم نہ ہو تو جو چاہو کرو۔ (اسے بخاری نے روایت کیا ہے)

Hadith 21

عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَقِيلَ: أَبِي عَمْرَةَ سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: "قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! قُلْ لِي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا غَيْرَكَ؛ قَالَ: قُلْ: آمَنْتُ بِاللَّهِ ثُمَّ اسْتَقِمَّ." رَوَاهُ مُسْلِمٌ [رقم: ۳۸].

On the authority of Abu `Amr — and he is also called Abu `Amrah — Sufyan bin Abdullah ath- Thaqafei (may Allah be pleased with him) who said:

I said, "O Messenger of Allah, tell me something about al-Islam which I can ask of no one but you." He (peace and blessings of Allah be upon him) said, "Say I believe in Allah — and then be steadfast." It was related by Muslim.

ابو عمرو سفیان بن عبد اللہ ؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے
کہا: اسلام کے بارے میں مجھے کوئی ایسی بات بتا دیجئے جس کے بارے میں
آپ کے سوا کسی اور سے نہ پوچھوں آپ نے ارشاد فرمایا: کہو میں اللہ پر
ایمان لایا پھر اس پر ٹھیک ٹھیک قائم رہو۔ (اسے مسلم نے روایت کیا ہے)

Hadith 22

عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: "أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ إِذَا صَلَّيْتُ الْمَكْتُوباتِ، وَصُمْتُ رَمَضَانَ، وَأَحْلَلْتُ الْحَلَائِلَ، وَحَرَمْتُ الْحَرَامَ، وَلَمْ أَزِدْ عَلَى ذَلِكَ شَيْئًا؛ أَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ." رَوَاهُ مُسْلِمٌ [رقم: ١٥].

On the authority of Abu Abdullah Jabir bin Abdullah al-Ansaree (may Allah be pleased with him) that:

A man questioned the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) and said, "Do you think that if I perform the obligatory prayers, fast in Ramadhan, treat as lawful that which is halal, and treat as forbidden that which is haram, and do not increase upon that [in voluntary good deeds], then I shall enter Paradise?" He (peace and blessings of Allah be upon him) replied, "Yes." It was related by Muslim.

جابر بن عبد اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے دریافت کیا کہ آپ مجھے بتائیے اگر میں فرض صلاتوں کو ادا کروں اور رمضان کا صوم رکھوں اور حلال کو حلال سمجھوں اور حرام کو حرام سمجھوں اور اس پر کچھ اضافہ نہ کروں کیا جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔ (اسے مسلم نے روایت کیا ہے)

Hadith 23

عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْحَارِثِ بْنِ عَاصِمٍ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
"الطَّهْوَرُ شَطْرُ الْإِيمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأَانِ - أَوْ: تَمْلَأُ - مَا بَيْنَ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، وَالصَّلَاةُ نُورٌ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ، وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ، كُلُّ النَّاسِ
يَغْدُو، فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمَعْتَقُهَا أَوْ مُوْبِقُهَا."
رَوَاهُ مُسْلِمٌ [رقم: ۲۲۳].

On the authority of Abu Malik al-Harith bin Asim al-Asharee (may Allah be pleased with him) who said:

The Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said, "Purity is half of iman (faith). 'Al-hamdu lillah (praise be to Allah)' fills the scales, and 'subhan-Allah (how far is Allah from every imperfection) and 'Al-hamdulillah (praise be to Allah)' fill that which is between heaven and earth. And the salah (prayer) is a light, and charity is a proof, and patience is illumination, and the Qur'an is a proof either for you or against you. Every person starts his day as a vendor of his soul, either freeing it or causing its ruin." It was related by Muslim.

ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
طہارت نصف ایمان ہے اور الحمد للہ میزان کو بھر دے گا اور سبحان اللہ اور
الحمد للہ یہ دونوں آسمان وزمین کے درمیان (کی وسعتوں) کو بھر دیں گے۔
صلوة نور ہے، صدقہ دلیل ہے، صبر روشنی ہے، قرآن حجت ہے تیرے حق میں
یا تیرے خلاف۔ ہر شخص صبح کرتا ہے تو اپنے نفس کو بیچ کر یا آزاد کر لیتا ہے یا
ہلاک کر لیتا ہے۔ (اسے مسلم نے روایت کیا ہے)

عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرُويهِ عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، أَنَّهُ قَالَ: "يَا عِبَادِي: إِنِّي حَرَمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي، وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا؛ فَلَا تَظَالَمُوا. يَا عِبَادِي! كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُهُ، فَاسْتَهْدُونِي أَهْدِكُمْ. يَا عِبَادِي! كُلُّكُمْ جَائِعٌ إِلَّا مَنْ أَطْعَمْتُهُ، فَاسْتَطْعِمُونِي أُطْعِمَكُمْ. يَا عِبَادِي! كُلُّكُمْ عَارٍ إِلَّا مَنْ كَسَوْتُهُ، فَاسْتَكْسُونِي أَكْسُكُمْ. يَا عِبَادِي! إِنَّكُمْ تَخْطِئُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَأَنَا أَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا؛ فَاسْتَغْفِرُونِي أَغْفِرْ لَكُمْ. يَا عِبَادِي! إِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوا ضُرِّي فَتَضُرُّونِي، وَلَنْ تَبْلُغُوا نَفْعِي فَتَنْفَعُونِي. يَا عِبَادِي! لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَأَخْرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجَنَّكُمْ كَانُوا عَلَى أَتَقَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ، مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي شَيْئًا. يَا عِبَادِي! لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَأَخْرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجَنَّكُمْ كَانُوا عَلَى أَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ، مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا. يَا عِبَادِي! لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَأَخْرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجَنَّكُمْ قَامُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، فَسَأَلُونِي، فَأَعْطَيْتُ كُلَّ وَاحِدٍ مَسْأَلَتَهُ، مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِمَّا عِنْدِي إِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمَخِيطُ إِذَا أُدْخِلَ الْبَحْرَ. يَا عِبَادِي! إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أَحْصِيهَا لَكُمْ، ثُمَّ أُوقِيكُمْ إِيَّاهَا؛ فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ، وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذَلِكَ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ."

رَوَاهُ مُسْلِمٌ [رقم: ٢٥٧٧].

On the authority of Abu Dharr al-Ghifaree (may Allah be pleased with him) from the Prophet (peace and blessings of Allah be upon him) from his Lord, that He said:

O My servants! I have forbidden dhulm (oppression) for Myself, and I have made it forbidden amongst you, so do not oppress one another. O My servants, all of you are astray except those whom I have guided, so seek guidance from Me and I shall guide you. O My servants, all of of you are hungry except those whom I have fed, so seek food from Me and I shall feed you. O My servants, all of you are naked except those whom I have clothed, so seek clothing from Me and I shall clothe you. O My servants, you commit sins by day and by night, and I forgive all sins, so seek forgiveness from Me and I shall forgive you. O My servants, you will not attain harming Me so as to harm Me, and you will not attain benefiting Me so as to benefit Me. O My servants, if the first of you and the last of you, and the humans of you and the jinn of you, were all as pious as the most pious heart of any individual amongst you, then this would not increase My Kingdom an iota. O My servants, if the first of you and the last of you, and the humans of you and the jinn of you, were all as wicked as the most wicked heart of any individual amongst you, then this would not decrease My Kingdom an iota. O My servants, if the first of you and the last of you, and the humans of you and the jinn of you, were all to stand together in one place and ask of Me, and I were to give everyone what he requested, then that would not decrease what I Possess, except what is decreased of the ocean when a needle is dipped into it. O My

servants, it is but your deeds that I account for you, and then recompense you for. So he who finds good, let him praise Allah, and he who finds other than that, let him blame no one but himself. It was related by Muslim.

ابو ذرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اللہ تعالیٰ سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ اللہ نے فرمایا: اے میرے بندو! میں نے ظلم کو اپنے اوپر حرام کر لیا ہے اور اسے تمہارے درمیان بھی حرام قرار دیا ہے پس ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔ اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو سوائے اس کے جسے میں کھانا کھلاؤں پس مجھ سے کھانا مانگو میں تمہیں کھلاؤں گا۔ اے میرے بندو! تم سب ننگے ہو سوائے اس کے جسے میں لباس پہناؤں پس مجھ سے لباس مانگو میں تمہیں لباس پہناؤں گا۔ اے میرے بندو! تم سب شب و روز خطائیں کرتے ہو اور میں تمام گناہوں کو بخشتا ہوں پس مجھ سے بخشش مانگو میں تم کو بخش دوں گا۔ اے میرے بندو! تم سب کی رسائی مجھے ضرر پہنچانے تک

نہیں ہو سکتی کہ تم مجھے ضرر پہنچا دو اور نہ ہی تمہاری رسائی مجھے نفع پہنچانے تک
 ہو سکتی ہے کہ تم مجھے نفع پہنچا دو۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے کے لوگ
 اور تمہارے آخر کے لوگ اور تمہارے انسان اور تمہارے جن تم میں سب
 سے زیادہ متقی شخص کے دل جیسے ہو جائیں تو یہ میری سلطنت میں کچھ اضافہ نہ
 کرے گا۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے کے لوگ اور تمہارے آخر
 کے لوگ اور تمہارے انسان اور تمہارے جن تم میں سب سے زیادہ فاجر شخص
 کے دل جیسے ہو جائیں تو یہ میری سلطنت میں کچھ کمی نہ کرے گا۔ اے میرے
 بندو! اگر تمہارے پہلے کے لوگ اور تمہارے آخر کے لوگ اور تمہارے
 انسان اور تمہارے جن ایک کھلے میدان میں کھڑے ہو جائیں اور سب مجھ
 سے سوال کریں اور میں ہر انسان کو اس کا سوال دے دوں تو اس سے میرے
 خزانوں میں کوئی کمی نہ ہوگی سوائے ایسے جیسے ایک سوئی سمندر میں ڈبونے
 کے بعد کم کر دیا کرتی ہے۔ اے میرے بندو! یہ تمہارے ہی اعمال ہیں جنہیں
 میں تمہارے لئے شمار کر کے رکھتا ہوں پھر تم کو اس کا بدلہ دیتا ہوں پس جو
 بھلائی پائے وہ اللہ کی حمد بیان کرے اور جو اس کے سوا کچھ اور پائے تو وہ
 اپنے آپ ہی کی ملامت کرے۔ (اسے مسلم نے روایت کیا ہے)

عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيْضًا، "أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالْأُجُورِ؛ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَيَتَصَدَّقُونَ بِفُضُولِ أَمْوَالِهِمْ. قَالَ: أَوَلَيْسَ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ مَا تَصَدَّقُونَ؟ إِنَّ يَكُلَّ تَسْبِيحَةً صَدَقَةً، وَكُلَّ تَكْبِيرَةً صَدَقَةً، وَكُلَّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةً، وَكُلَّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةً، وَأَمْرٌ بِمَعْرُوفٍ صَدَقَةً، وَنَهْيٌ عَنِ مُنْكَرٍ صَدَقَةً، وَفِي بَعْضِ أَحَدِكُمْ صَدَقَةً. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَأْتِي أَحَدُنَا شَهْوَتُهُ وَيَكُونُ لَهُ فِيهَا أَجْرٌ؟ قَالَ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِي حَرَامٍ أَكَانَ عَلَيْهِ وَزْرٌ؟ فَكَذَلِكَ إِذَا وَضَعَهَا فِي الْحَالَالِ، كَانَ لَهُ أَجْرٌ." رَوَاهُ مُسْلِمٌ [رقم: 1006].

Also on the authority of Abu Dharr (may Allah be pleased with him):

Some people from amongst the Companions of the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said to the Prophet (peace and blessings of Allah be upon him), "O Messenger of Allah, the affluent have made off with the rewards; they pray as we pray, they fast as we fast, and they give [much] in charity by virtue of their wealth." He (peace and blessings of Allah be upon him) said, "Has not Allah made things for you to give in charity? Truly every tasbeehah [saying: 'subhan-Allah'] is a charity, and every takbeerah [saying: 'Allahu akbar'] is a charity, and every tahmeedah [saying: 'al-hamdu lillah'] is a charity, and every tahleelah [saying: 'laa ilaha illAllah'] is a charity. And commanding the good is a charity, and forbidding an evil is a charity, and in the bud'i [sexual act] of each one of you there is a charity." They said, "O Messenger of Allah, when one of us fulfils his carnal desire will he have some reward for that?" He (peace and blessings of Allah be upon him) said, "Do you not see that if he were to act upon it [his desire] in an unlawful manner then he would be deserving of punishment? Likewise, if he were to act upon it in a lawful manner then he will be deserving of a reward." It was related by Muslim.

ابو ذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! دولت مند لوگ سارا ثواب لے گئے وہ صلاۃ پڑھتے ہیں جیسے ہم پڑھتے ہیں، وہ صوم رکھتے ہیں جیسے ہم رکھتے ہیں، اس پر مزید وہ اپنے فاضل مالوں میں سے صدقہ و خیرات کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اللہ نے بعض اعمال ایسے نہ بنائے ہیں جن کے ذریعہ تم صدقہ کرو، ہر اللہ اکبر ایک صدقہ ہے، ہر الحمد للہ ایک صدقہ ہے، ہر لا الہ الا اللہ ایک صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، برائی سے منع کرنا صدقہ ہے اور تمھاری شرمگاہ (کے حلال استعمال کرنے) میں صدقہ ہے۔ لوگوں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم میں سے کوئی شخص اپنی شہوت پوری کرتا ہے اور اس میں بھی اجر پاتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے بتلاؤ اگر وہ اسے حرام میں استعمال کرتا تو اس پر گناہ ہوتا؟ ایسے ہی جب اس نے اسے حلال میں استعمال کیا تو اس کے لئے ثواب ہے۔ (اسے مسلم نے روایت کیا ہے)

Hadith 26

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كُلُّ سَلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ، كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ تُعَدُّ بَيْنَ اثْنَيْنِ صَدَقَةٌ، وَتُعِينُ الرَّجُلَ فِي دَابَّتِهِ فَتَحْمِلُهُ عَلَيْهَا أَوْ تَرْفَعُ لَهُ عَلَيْهَا مَنَاعَهُ صَدَقَةٌ، وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ، وَبِكُلِّ خُطْوَةٍ تَمْشِيهِ إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ، وَتُمِيطُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ".
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ [رقم: ۳۹۸۹]، وَمُسْلِمٌ [رقم: ۱۰۰۹].

On the authority of Abu Hurayrah (may Allah be pleased with him) who said:

The Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said, "Every joint of a person must perform a charity each day that the sun rises: to judge justly between two people is a charity. To help a man with his mount, lifting him onto it or hoisting up his belongings onto it, is a charity. And the good word is a charity. And every step that you take towards the prayer is a charity, and removing a harmful object from the road is a charity." It was related by al-Bukhari and Muslim.

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر دن جس میں سورج نکلتا ہے انسان کے جسم کے ہر ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہوتا ہے۔ دو آدمیوں کے درمیان انصاف کرنا صدقہ ہے۔ پیدل کو اپنی سواری پر سوار کر لینا یا اس کا سامان اپنی سواری پر لاد لینا صدقہ ہے۔ پاکیزہ کلام صدقہ ہے۔ صلاۃ کے لئے اٹھنے والا ہر قدم صدقہ ہے۔ راستہ سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹا دینا صدقہ ہے۔

Hadith 27

عَنْ النَّوَاسِ بْنِ سَمْعَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ، وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِمَ عَلَيْهِ النَّاسُ" رَوَاهُ مُسْلِمٌ [رقم: ٢٥٥٣]. وَعَنْ أَبِيصَةَ بِنِ مَعْبُدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: "جِئْتَ تَسْأَلُ عَنِ الْبِرِّ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ: اسْتَفْتِ قَلْبَكَ، الْبِرُّ مَا أَطْمَأْنَنْتَ إِلَيْهِ النَّفْسُ، وَأَطْمَأَنَّ إِلَيْهِ الْقَلْبُ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي النَّفْسِ وَتَرَدَّدَ فِي الصَّدْرِ، وَإِنْ أَفْتَاكَ النَّاسُ وَأَفْتَوْكَ." حَدِيثٌ حَسَنٌ، رَوَيْنَاهُ فِي مُسْنَدِي الْأَمَامَيْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ [رقم: ٢٢٧/٤]، وَالدَّارِمِيِّ [٢٤٦/٣] بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ.

On the authority of an-Nawas bin Sam'an (may Allah be pleased with him), that the Prophet (peace and blessings of Allah be upon him) said:

Righteousness is in good character, and wrongdoing is that which wavers in your soul, and which you dislike people finding out about. It was related by Muslim. And on the authority of Wabisah bin Ma'bad (may Allah be pleased with him) who said: I came to the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) and he (peace and blessings of Allah be upon him) said, "You have come to ask about righteousness." I said, "Yes." He (peace and blessings of Allah be upon him) said, "Consult your heart. Righteousness is that about which the soul feels at ease and the heart feels tranquil. And wrongdoing is that which wavers in the soul and causes uneasiness in the breast, even though people have repeatedly given their legal opinion [in its favour]." A good hadeeth transmitted from the musnads of the two imams, Ahmed bin Hambal and Al- Darimi, with a good chain of authorities.

نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: نیکی حسن اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے اور اس پر لوگوں کا مطلع ہونا تمہیں ناگوار ہو۔ (اسے مسلم نے روایت کیا ہے)

وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ نے فرمایا: تم نیکی کے بارے میں سوال کرنے آئے ہو؟ میں نے کہا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: اپنے دل سے پوچھو، نیکی وہ ہے جس پر نفس مطمئن ہو اور جس پر دل پرسکون ہو اور گناہ وہ ہے جو دل میں کھٹکے اور سینہ میں تردد پیدا کرے اگرچہ لوگ تمہیں فتویٰ دیں، اگرچہ لوگ تمہیں فتویٰ دیں۔ (حدیث حسن ہے۔ مسند امام احمد اور مسند امام دارمی میں بہ سند حسن مروی ہے)

Hadith 28

عَنْ أَبِي نَجِيحٍ الْغُرَبَاذِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: "وَعَظَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْعِظَةً وَجَلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ، وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعَيْونُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! كَأَنَّهَُا مَوْعِظَةُ مُودِعٍ فَأَوْصِنَا، قَالَ: أَوْصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ تَأَمَّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ، فَإِنَّهُ مَنْ يَحِشُّ مِنْكُمْ فَسِيرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا، فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ، عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ، وَإِبَاكُمُ وَمُحَدَّثَاتِ الْأُمُورِ؛ فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ." رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ [رَقْم: ٤٦٠٧]، وَالتِّرْمِذِيُّ [رَقْم: ٢٦٦١] وَقَالَ: حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

On the authority of Abu Najeeh al-'Irbaad ibn Saariyah (may Allah be pleased with him) who said:

The Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) gave us a sermon by which our hearts were filled with fear and tears came to our eyes. So we said, "O Messenger of Allah! It is as though this is a farewell sermon, so counsel us." He (peace and blessings of Allah be upon him) said, "I counsel you to have taqwa (fear) of Allah, and to listen and obey [your leader], even if a slave were to become your ameer. Verily he among you who lives long will see great controversy, so you must keep to my Sunnah and to the Sunnah of the Khulafa ar-Rashideen (the rightly guided caliphs), those who guide to the right way. Cling to it stubbornly [literally: with your molar teeth]. Beware of newly invented matters [in the religion], for verily every bidah (innovation) is misguidance." It was related by Abu Dawud and at-Tirmidhi, who said that it was a good and sound hadeeth.

عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ایسا وعظ فرمایا جس سے دل دہل گئے اور آنکھیں بہہ پڑیں ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! گویا یہ رخصت کرنے والے کا وعظ ہے پس آپ ہمیں وصیت کیجئے۔ آپ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں اور سننے اور ماننے کی اگرچہ کوئی غلام تم پر امیر بن جائے۔ تم میں سے جو میرے بعد زندہ رہے گا تو وہ بہت سارے اختلافات دیکھے گا اس وقت تم میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت کو لازم پکڑ لینا اور اسے داڑھوں سے مضبوط تھام لینا اور اپنے آپ کو نئی ایجاد کردہ باتوں سے دور رکھنا کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔ (اسے ابو داؤد اور ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ حدیث صحیح ہے)

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يَدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ، قَالَ: "لَقَدْ سَأَلْتُ عَنْ عَظِيمٍ، وَإِنَّهُ لَيَسِيرٌ عَلَى مَنْ يَسْرُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ: تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تَشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتَقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَبْوَابِ الْخَيْرِ؟ الصَّوْمُ جُنَّةٌ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُمْطَرُ الْمَاءُ النَّارَ، وَصَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، ثُمَّ تَلَا: "تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ" حَتَّى بَلَغَ "يَعْمَلُونَ"، [سورة السجدة / الأيتان: ١٦ و ١٧] ثُمَّ قَالَ: أَلَا أَخْبِرُكَ بِرَأْسِ الْأَمْرِ وَعَمُودِهِ وَذُرْوَةِ سَنَامِهِ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: رَأْسُ الْأَمْرِ الْإِسْلَامُ، وَعَمُودُهُ الصَّلَاةُ، وَذُرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا أَخْبِرُكَ بِمَلَاكِ ذَلِكَ كُلِّهِ؟ فَقُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ! فَأَخَذَ بِلِسَانِهِ وَقَالَ: كَفَّ عَلَيْكَ هَذَا. قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَإِنَّا لَمُؤَاخِذُونَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهِ؟ فَقَالَ: ثَكَلَتْكَ أُمُّكَ وَهَلْ يَكُوبُ النَّاسَ عَلَى وُجُوهِهِمْ - أَوْ قَالَ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ - إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ؟".

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ [رقم: ٢٦١٦] وَقَالَ: حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

On the authority of Muadh bin Jabal (may Allah be pleased with him) who said:

I said, "O Messenger of Allah, tell me of an act which will take me into Paradise and will keep me away from the Hellfire." He (peace and blessings of Allah be upon him) said, "You have asked me about a great matter, yet it is easy for him for whom Allah makes it easy: worship Allah, without associating any partners with Him; establish the prayer; pay the zakat; fast in Ramadhan; and make the pilgrimage to the House." Then he (peace and blessings of Allah be upon him) said, "Shall I not guide you towards the means of goodness? Fasting is a shield; charity wipes away sin as water extinguishes fire; and the praying of a man in the depths of the night." Then he (peace and blessings of Allah be upon him) recited: "[Those] who forsake their beds, to invoke their Lord in fear and hope, and they spend (charity in Allah's cause) out of what We have bestowed on them. No person knows what is kept hidden for them of joy as a reward for what they used to do." [as-Sajdah, 16-17] Then he (peace and blessings of Allah be upon him) said, "Shall I not inform you of the head of the matter, its pillar and its peak?" I said, "Yes, O Messenger of Allah." He (peace and blessings of Allah be upon him) said, "The head of the matter is Islam, its pillar is the prayer and its peak is jihad." Then he (peace and blessings of Allah be upon him) said, "Shall I not tell you of the foundation of all of that?" I said, "Yes, O Messenger of Allah." So he took hold of his tongue and said, "Restrain this." I said, "O Prophet of Allah, will we be taken to account for what we say with it?" He (peace and blessings of Allah be upon him) said, "May your mother be bereaved of you, O Muadh! Is there anything that throws people into the Hellfire upon their faces — or: on their noses — except the harvests of their tongues?" It was related by at-Tirmidhi, who said it was a good and sound hadeeth.

معاذ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتلائیے جو مجھے جنت میں داخل کر دے اور جہنم سے دور کر دے۔ آپ نے فرمایا: تم نے بہت بڑی چیز کا سوال کیا ہے البتہ وہ اس شخص کے لئے آسان ہے جس پر اللہ آسان کر دے، تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ شرک نہ کرو، صلاۃ کی پابندی کرو، زکاۃ کو ادا کرو، رمضان کا صوم رکھو، بیت اللہ کا حج کرو۔ پھر فرمایا: کیا میں تمہیں خیر کے دروازے نہ بتلا دوں، صوم ڈھال ہے اور صدقہ گناہوں کو اسی طرح مٹا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے، اور رات کی تنہائی میں آدمی کی صلاۃ۔ پھر آپ نے تَجَافَى جُنُوبُهُمْ سے يَعْمَلُونَ تک تلاوت فرمائی۔ پھر فرمایا: میں تمہیں معاملہ کے سرے، اس کے ستون اور اس کے کوہان کی چوٹی کی خبر نہ دوں؟ میں نے کہا: ضرور اے اللہ کے رسول۔ آپ نے فرمایا: معاملہ کا سرا اسلام ہے اور اس کا ستون صلاۃ ہے اور اس کے کوہان کی چوٹی جہاد ہے۔ پھر فرمایا: کیا میں تم کو ان سب کے اصل کی خبر نہ دوں؟ میں نے کہا: ضرور اے اللہ کے رسول! آپ نے اپنی زبان پکڑ کے ارشاد فرمایا: اس کو اپنے اوپر رو کے رکھو۔ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! کیا ہم اس پر بھی پکڑے جائیں گے جو ہم بولتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تمہاری ماں تمہیں گم کرے آخر لوگوں کو جہنم میں ان کے منہ اور نر خروں کے بل ان کی زبانوں کا کیا ہی تو گرائے گا۔ (اسے ترمذی نے روایت کیا اور فرمایا: یہ حدیث حسن صحیح ہے)

Hadith 30

عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِِيِّ جُرْثُومِ بْنِ نَاشِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
"إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تُضَيِّعُوهَا، وَحَدَّ حُدُودًا فَلَا تَعْتَدُوهَا، وَحَرَّمَ أَشْيَاءَ فَلَا تَنْتَهِكُوهَا،
وَسَكَتَ عَنْ أَشْيَاءَ رَحْمَةً لَكُمْ غَيْرَ نَسِيَانٍ فَلَا تَبْحَثُوا عَنْهَا." حَدِيثٌ حَسَنٌ، رَوَاهُ الدَّارِقُطْنِيُّ "فِي سَنَنِهِ" [١٨٤/٤]، وَغَيْرُهُ.

On the authority of Abu Tha'labah al-Kushanee — Jurthoom bin Nashir (may Allah be pleased with him) — that the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said:

Verily Allah ta'ala has laid down religious obligations (fara'id), so do not neglect them; and He has set limits, so do not overstep them; and He has forbidden some things, so do not violate them; and He has remained silent about some things, out of compassion for you, not forgetfulness — so do not seek after them. A hasan hadeeth narrated by ad-Daraqutnee and others.

ابو ثعلبہ حشنیؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
اللہ تعالیٰ نے کچھ چیزیں فرض فرمائی ہیں ان کو ضائع نہ کرو اور کچھ حد بندیاں
کی ہیں ان سے تجاوز نہ کرو اور کچھ چیزوں کو حرام کیا ہے ان کا ارتکاب نہ کرو
اور کچھ چیزوں کے بارے میں بھول کر نہیں بلکہ تم پر رحم فرماتے ہوئے
خاموشی برتی ہے ان کے بارے میں کرید نہ کرو۔ (حدیث حسن ہے۔
دارقطنی وغیرہ نے روایت کیا ہے)

Hadith 31

عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! دَلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمَلْتُهُ أَحَبَّنِي اللَّهُ وَأَحَبَّنِي النَّاسُ؛ فَقَالَ: "أَزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبُّكَ اللَّهُ، وَأَزْهَدْ فِيمَا عِنْدَ النَّاسِ يُحِبُّكَ النَّاسُ." حَدِيثٌ حَسَنٌ، رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهَ [رقم: 4103]، وَغَيْرُهُ بِإِسَانٍ حَسَنَةٍ.

On the authority of Abu al-'Abbas Sahl bin Sa'ad as-Sa'idee (may Allah be pleased with him) who said:

A man came to the Prophet (peace and blessings of Allah be upon him) and said, "O Messenger of Allah, direct me to an act which, if I do it, [will cause] Allah to love me and the people to love me." So he (peace and blessings of Allah be upon him) said, "Renounce the world and Allah will love you, and renounce what the people possess and the people will love you." A hasan hadeeth related by Ibn Majah and others with good chains of authorities.

سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتلائیے جسے میں کر لوں تو اللہ بھی مجھ سے محبت کرے اور لوگ بھی مجھ سے محبت کریں۔ آپ نے فرمایا: دنیا میں زہد (بے رغبتی) اختیار کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور لوگوں کے ہاتھ میں جو کچھ ہے اس سے بے رغبت رہو تو لوگ تم سے محبت کریں گے۔ (حدیث حسن ہے۔ ابن ماجہ وغیرہ نے روایت کیا ہے)

Hadith 32

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ سَعْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ".
حَدِيثٌ حَسَنٌ، رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهَ [راجع رقم: ۲۳۴۱]، وَالدَّارَقُطْنِيُّ [رقم: ۲۳۸/۴]، وَغَيْرُهُمَا مُسْنَدًا.
وَرَوَاهُ مَالِكٌ [۷۴۶/۳] فِي "الْمَوْطَأِ" عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا، فَأَسْقَطَ أَبُو سَعِيدٍ، وَلَهُ طَرُقٌ يُقَوِّي بَعْضُهَا بَعْضًا.

On the authority of Abu Sa'eed al-Khudree (may Allah be pleased with him), that the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said:

There should be neither harming (darar) nor reciprocating harm (dirar). A hasan hadeeth related by Ibn Majah, ad-Daraqutnee and others as a musnad hadeeth. It was also related by Malik in al-Muwatta in mursal form from Amr bin Yahya, from his father from the Prophet (peace and blessings of Allah be upon him), but leaving Abu Sa'eed from the chain. And it has other chains of narrations that strengthen one another.

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہ (بلا وجہ) ضرر پہنچانا ہے اور نہ بدلے میں ضرر پہنچانا ہے۔
(حدیث حسن ہے۔ ابن ماجہ اور دارقطنی وغیرہ نے مسنداً روایت کیا ہے اور موطا میں امام مالک نے عمرو بن یحییٰ سے مرسل روایت کیا ہے۔ مگر اس حدیث کی کئی سندیں ہیں جو ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں)

Hadith 33

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى رِجَالٌ أَمْوَالَ قَوْمٍ وَدِمَاءَهُمْ، لَكِنَّ الْبَيِّنَةَ عَلَى الْمُدَّعِي، وَالْيَمِينَ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ." حَدِيثٌ حَسَنٌ، رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ [فِي "السَّنَنِ" ٢٥٣/١٠]، وَغَيْرُهُ هَكَذَا، وَبَعْضُهُ فِي "الصَّحِيحَيْنِ".

On the authority of Ibn Abbas (may Allah be pleased with him), that the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said:

Were people to be given everything that they claimed, men would [unjustly] claim the wealth and lives of [other] people. But, the onus of proof is upon the claimant, and the taking of an oath is upon him who denies. A hasan hadeeth narrated by al-Baihaquee and others in this form, and part of it is in the two Saheehs.

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر لوگوں کو صرف ان کے دعووں کی بنیاد پر دے دیا جائے تو کچھ لوگ دوسروں کے جان و مال کا دعویٰ کر بیٹھیں گے۔ دعوے دار کو دلیل دینا ہوگا اور انکار کرنے والے کو قسم کھانی ہوگی۔
(حدیث حسن ہے۔ بیہقی وغیرہ نے اسی طرح روایت کی ہے۔ اس کا کچھ حصہ صحیحین میں مروی ہے)۔

Hadith 34

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ".
رَوَاهُ مُسْلِمٌ [رقم: 49].

On the authority of Abu Sa'eed al-Khudree (may Allah be pleased with him) who said:

I heard the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) say, "Whosoever of you sees an evil, let him change it with his hand; and if he is not able to do so, then [let him change it] with his tongue; and if he is not able to do so, then with his heart — and that is the weakest of faith." It was related by Muslim.

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا: تم میں سے جو شخص کوئی منکر (برائی) دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے اور اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنے دل سے اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے۔ (اسے مسلم نے روایت کیا ہے)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا تَبَاغُضُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا، الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ، وَلَا يَخْذُلُهُ، وَلَا يَكْذِبُهُ، وَلَا يَحْقِرُهُ، التَّقْوَى هَاهُنَا، وَيُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، بِحَسَبِ امْرَأٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ، كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ."

رواه مُسْلِمٌ [رقم: ٢٥٦٤].

On the authority of Abu Hurayrah (may Allah be pleased with him) who said:

The Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said, "Do not envy one another, and do not inflate prices for one another, and do not hate one another, and do not turn away from one another, and do not undercut one another in trade, but [rather] be slaves of Allah and brothers [amongst yourselves]. A Muslim is the brother of a Muslim: he does not oppress him, nor does he fail him, nor does he lie to him, nor does he hold him in contempt. Taqwa (piety) is right here [and he pointed to his chest three times]. It is evil enough for a man to hold his brother Muslim in contempt. The whole of a Muslim is inviolable for another Muslim: his blood, his property, and his honour." It was related by Muslim.

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: باہم حسد نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ میں ڈالنے کے لئے بھاؤ نہ بڑھاؤ، آپس میں بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے پیٹھ نہ پھيرو، کوئی اپنے بھائی کے بیع پر بیع نہ کرے، آپس میں اللہ کے بندے بھائی بن کر رہو۔ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس پر ظلم نہیں کرتا، اس کو بے سہارا نہیں

چھوڑتا، اس سے جھوٹ نہیں بولتا اور نہ ہی اسے حقیر سمجھتا ہے۔ تقویٰ یہاں ہے اور اپنے سینہ کی طرف اشارہ فرمایا۔ تین بار۔ آدمی کے برا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔ ایک مسلمان کا سب کچھ دوسرے مسلمان پر حرام ہے اس کا خون بھی اور اس کی دولت اور عزت بھی۔ (اسے مسلم نے روایت کیا ہے)

Hadith 36

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ يَسِّرَ عَلَى مُعْسِرٍ، يَسِّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ، وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ، وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ، وَيَتَدَارَسُونَهُ فِيمَا بَيْنَهُمْ، إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ، وَمَنْ أَبْطَأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ."

رَوَاهُ مُسْلِمٌ [رقم: ٢٦٩٩] بهذا اللفظ.

On the authority of Abu Hurayrah (may Allah be pleased with him), that the Prophet (peace and blessings of Allah be upon him) said:

Whoever removes a worldly grief from a believer, Allah will remove from him one of the griefs of the Day of Resurrection. And whoever alleviates the need of a needy person, Allah will alleviate his needs in this world and the Hereafter. Whoever shields [or hides the misdeeds of] a Muslim, Allah will shield him in this world and the Hereafter. And Allah will aid His slave so long as he aids his brother. And whoever follows a path to seek knowledge therein, Allah will make easy for him a path to Paradise. No people gather together in one of the Houses of Allah, reciting the Book of Allah and studying it among themselves, except that *sakeenah* (tranquility) descends upon them, and mercy envelops them, and the angels surround them, and Allah mentions them amongst those who are with Him. And whoever is slowed down by his actions, will not be hastened forward by his lineage. It was related by Muslim in these words.

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی مومن کی دنیا کی پریشانیوں میں سے کوئی پریشانی دور کر دی اللہ تعالیٰ بروز قیامت اس کی پریشانیوں میں سے ایک پریشانی دور کر دے گا۔ اور جس نے کسی تنگ دست پر آسانی کی اللہ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کرے گا اور جس نے کسی مسلمان کی عیب پوشی کی اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی عیب پوشی فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ بندے کی مدد میں ہوتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں ہوتا ہے اور جو علم کی تلاش میں کسی راستے پر چلا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کی راہ آسان کر دیتا ہے اور جب کوئی قوم اللہ کے کسی ایک گھر میں اکٹھا ہوتی ہے اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتی ہے اور اسے آپس میں پڑھتی پڑھاتی ہے تو ان پر سکینت کا نزول ہوتا ہے اور ان کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے انھیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ اپنے پاس موجود فرشتوں میں ان کا ذکر کرتا ہے۔ جس کا عمل اسے پیچھے کر دے اس کا نسب اسے آگے نہیں لے جاسکتا۔ (اسے ان الفاظ کے ساتھ امام مسلم نے روایت کیا ہے)۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرُويهِ عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، قَالَ: "إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ، ثُمَّ بَيَّنَّ ذَلِكَ، فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللَّهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً، وَإِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمَلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ عِنْدَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِمِائَةٍ ضِعْفٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ، وَإِنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللَّهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً، وَإِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمَلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً."

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ [رقم: ٦٤٩١]، وَمُسْلِمٌ [رقم: ١٣١]، فِي "صَحِيحَيْهِمَا" بِهَذِهِ الْحُرُوفِ.

On the authority of Ibn Abbas (may Allah be pleased with him), from the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him), from what he has related from his Lord:

Verily Allah ta'ala has written down the good deeds and the evil deeds, and then explained it [by saying]: "Whosoever intended to perform a good deed, but did not do it, then Allah writes it down with Himself as a complete good deed. And if he intended to perform it and then did perform it, then Allah writes it down with Himself as from ten good deeds up to seven hundred times, up to many times multiplied. And if he intended to perform an evil deed, but did not do it, then Allah writes it down with Himself as a complete good deed. And if he intended it [i.e., the evil deed] and then performed it, then Allah writes it down as one evil deed." It was related by al-Bukhari and Muslim in their two Saheehs in these words.

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے رب تبارک وتعالیٰ سے روایت فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے نیکیوں اور برائیوں کو لکھ دیا پھر اس کی وضاحت فرمادی۔ اگر ایک شخص نے کسی نیکی کا ارادہ کیا اور اسے نہ کر سکا تو اللہ تعالیٰ اپنے پاس اسے ایک مکمل نیکی لکھتا ہے

اور اگر اس کا ارادہ کیا اور پھر اس پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ اپنے پاس دس نیکیوں سے سات سو گنا تک بلکہ اس سے بھی زیادہ کئی گنا تک لکھتا ہے اور اگر کسی برائی کا ارادہ کیا اور پھر اسے نہیں کیا تو اسے اللہ تعالیٰ اپنے پاس ایک مکمل نیکی لکھتا ہے اور اگر اس کا ارادہ کیا اور پھر اس پر عمل کیا تو اسے اللہ تعالیٰ ایک برائی لکھتا ہے۔ (اسے بخاری و مسلم نے ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے)۔

Hadith 38

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ: " مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ، وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُهُ عَلَيْهِ، وَلَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ، فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ، وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ، وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا، وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا، وَلَئِنْ سَأَلَنِي لَأُعْطِيَنَّهُ، وَلَئِنْ اسْتَعَاذَنِي لَأُعِيذَنَّهُ. "

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ [رقم: ٦٥٠٣].

On the authority of Abu Hurayrah (may Allah be pleased with him) who said:

The Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said, "Verily Allah ta'ala has said: 'Whosoever shows enmity to a wali (friend) of Mine, then I have declared war against him. And My servant does not draw near to Me with anything more loved to Me than the religious duties I have obligated upon him. And My servant continues to draw near to me with nafil (supererogatory) deeds until I Love him. When I Love him, I am his hearing with which he hears, and his sight with which he sees, and his hand with which he strikes, and his foot with which he walks. Were he to ask [something] of Me, I would surely give it to him; and were he to seek refuge with Me, I would surely grant him refuge.' " It was related by al-Bukhari.

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: جس شخص نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی تو میں اس سے جنگ کا اعلان کرتا ہوں۔ میرا بندہ جن چیزوں سے مجھ سے قریب ہوتا ہے ان میں سب سے محبوب وہ چیزیں ہیں جو میں نے اس پر فرض قرار دی ہیں۔ پھر نوافل کے ذریعے میرا بندہ مجھ سے برابر قریب ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ

میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں اور جب میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں
تو اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھ بن جاتا ہوں
جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اس
کا پیر بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے، اگر وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اسے
ضرور دیتا ہوں اور اگر مجھ سے پناہ طلب کرتا ہے تو ضرور اسے اپنی پناہ میں
لے لیتا ہوں۔ (اسے بخاری نے روایت کیا ہے)۔

Hadith 39

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِي عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ." [رَقْم: ٣٠٤٥]، وَالْبَيْهَقِيُّ ["السَّنَن" ٧].

On the authority of Ibn Abbas (may Allah be pleased with him), that the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said:

Verily Allah has pardoned [or been lenient with] for me my ummah: their mistakes, their forgetfulness, and that which they have been forced to do under duress. A hasan hadeeth related by Ibn Majah, and al-Bayhaquee and others.

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
اللہ تعالیٰ نے میرے لئے میری امت سے غلطی، بھول چوک اور جس پر انھیں
مجبور کر دیا جائے معاف کر دیا ہے۔ (حدیث حسن ہے، ابن ماجہ اور بیہقی
وغیرہ نے اس کی روایت کی ہے)۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْكِبِي، وَقَالَ: "كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ." وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرُ الصَّبَاحَ، وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرُ الْمَسَاءَ، وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ، وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ [رقم: ٦٤١٦].

On the authority of Abdullah ibn Umar (may Allah be pleased with him), who said:

The Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) took me by the shoulder and said, "Be in this world as though you were a stranger or a wayfarer." And Ibn Umar (may Allah be pleased with him) used to say, "In the evening do not expect [to live until] the morning, and in the morning do not expect [to live until] the evening. Take [advantage of] your health before times of sickness, and [take advantage of] your life before your death." It was related by al-Bukhari.

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے کندھے کو پکڑ کر ارشاد فرمایا: دنیا میں اس طرح رہو گویا پردیسی ہو یا راہ پار کرنے والے مسافر ہو۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے: جب شام کرو تو صبح کا انتظار مت کرو اور جب صبح کرو تو شام کا انتظار مت کرو اور اپنی صحت میں اپنی بیماری کے لئے کچھ کرلو اور اپنی زندگی میں اپنی موت کے لئے کچھ کرلو۔ (اسے بخاری نے روایت کیا ہے)۔

Hadith 41

عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَكُونَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جُئْتُ بِهِ".
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ، رَوَيْنَاهُ فِي كِتَابِ "الْحُجَّةِ" بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ.

On the authority of Abu Muhammad Abdullah bin 'Amr bin al-'Aas (may Allah be pleased with him) who said:

The Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said, "None of you [truly] believes until his desires are subservient to that which I have brought." [Imam an-Nawawi says:] We have related it in Kitab al-Hujjah with a saheeh chain of narrators.

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے
ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس
کی خواہشات میری لائی ہوئی شریعت کے تابع نہ ہو جائیں۔ (حدیث صحیح
ہے کتاب الحجہ میں بہ سند صحیح ہمیں اس کی روایت ملی ہے)

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: "يَا ابْنَ آدَمَ! إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ مِنْكَ وَلَا أَبَالِي، يَا ابْنَ آدَمَ! لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ، يَا ابْنَ آدَمَ! إِنَّكَ لَوْ أَتَيْتَنِي بِقَرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَفَيْتَنِي لَا تَشْرُكَ بِي شَيْئًا لَأَتَيْتَكَ بِقَرَابِهَا مَغْفِرَةً." رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ [رقم: ۳۵۴۰]، وَقَالَ: حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

On the authority of Anas (may Allah be pleased with him) who said:

I heard the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) say, "Allah the Almighty has said: 'O Son of Adam, as long as you invoke Me and ask of Me, I shall forgive you for what you have done, and I shall not mind. O Son of Adam, were your sins to reach the clouds of the sky and you then asked forgiveness from Me, I would forgive you. O Son of Adam, were you to come to Me with sins nearly as great as the Earth, and were you then to face Me, ascribing no partner to Me, I would bring you forgiveness nearly as great as it [too].'" It was related by at-Tirmidhi, who said that it was a hasan hadeeth.

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: اے آدم کے بیٹے! تو جب بھی مجھ سے دعا کرتا ہے اور مجھ سے امید لگاتا ہے تو تیرے ہر طرح کے عمل کے باوجود میں تجھے بخش دیتا ہوں اور میں کوئی پرواہ نہیں کرتا۔ اے آدم کے بیٹے! اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندیوں کو پہنچ جائیں پھر تو مجھ سے مغفرت طلب کرے تو میں تجھے بخش دوں گا۔ اے آدم کے بیٹے! اگر تو میرے پاس زمین بھر غلطیاں لے کے آیا پھر مجھ سے تونے اس حالت میں ملاقات کی کہ میرے ساتھ کچھ بھی شرک نہ کرتا تھا تو میں تیرے پاس زمین بھر مغفرت لے کے آؤں گا۔ (اسے ترمذی نے روایت کیا ہے اور حسن صحیح قرار دیا ہے)۔